2017 Translation

Q.7.

To know the hidden flaws, it is crucial that what does our enemies think about us? Our friends usually praise us according to us. Firstly, they do not consider our flaws as flaw, or for the sake of us, they hide thinking as it does not hurt us. or act as hiding it. Our enemy observe us and

Figure outs the Flaws of ours in each domain. He or she make the things huge but there is a reality in someway. A friend always doubles the rewards and enemy the flaws. We should be thankful to ~~the~~ our enemy that he always inform us from our flaws. In this contrast an enemy is better than a friend.

(i) Spirit away	(ii) Plough back	(iii) Eager beaver	(iv) Ring a bell
(v) Be left holding the baby	(vi) Cap in hand	(vii) Hold out a carrot	(viii) Over the moon

Q. 7. Translate the following into English by keeping in view figurative/idiomatic expression. (10)

اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب ہی نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے اِن کو چھپاتے ہیں۔ یا پھر اِن سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ بر خلاف اِس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب ٹٹولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے، گووہ دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ مگر اِس میں کچھ نہ کچھ اصلیت ہوتی ہے۔دوست ہمیشہ اپنے دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن عیبوں کو۔ اِس لیے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ اِحسان مند ہونا چاہیے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اِس تناظر میں دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔